وکست بھارت-جی رام جی بل 2025

"وکست بھارت کے لیے منریگا میں اصلاحات"

کلیدی نکات

- وکست بھارت-جی رام جی بل، 2025 نے منریگا کو ایک نئے قانونی فریم ورک کے ساتھ بدل رہا ہے جو وکسٹ بھارت 2047 سے مربوط ہے۔
- دیہی خاندانوں کے لیے روزگار کی ضمانت 125 دن تک بڑھادی گئی ہے، جس سے آمدنی کی حفاظت مضبوط ہوتی ہے۔
- اجرت پر مبنی روزگار کو 4 ترجیحی علاقوں میں پائیدار دیہی بنیادی ڈھانچوں سے منسلک کرتا ہے۔
- یہ وکست گاؤں پنچایت منصوبوں کے ذریعے غیر مرکزیت شدہ منصوبہ بندی کو مضبوط کرتا ہے اور وِکست بھارت قومی دیہی بنیادی ڈھانچے کی پرتوں کے ذریعے قومی سطح پر مربوط ہے۔
- معیاری مالی مدد اور مرکز کی سرپرستی والے ڈھانچے کے ذریعہ تبدیلی سے پیش گوئی، جوابدہی اور مرکز-ریاست شراکت داری میں بہتری آتی ہے۔

تعارف

دیہی روزگار تقریبا دو دہائیوں سے ہندوستان کے سماجی تحفظ کے فریم ورک کا سنگ بنیاد رہا ہے۔ 2005 میں اس کے نفاذ کے بعد سے مہاتما گاندھی قومی دیہی روزگار گارنٹی ایکٹ (منریگا) نے اجرت پر مبنی روزگار فراہم کرنے، دیہی آمدنی کو مستحکم کرنے اور بنیادی ڈھانچہ تیار کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ تاہم، وقت کے ساتھ دیہی ہندوستان کے ڈھانچے اور مقاصد میں کافی حد تک بدل تبدیلی آئی ہے۔ بڑھتی ہوئی آمدنی، وسیع رابطہ کاری، ڈیجیٹل رسائی کا فروغ اور متنوع ذرائع معاش نے دیہی ملازمت کی ضروریات کی نوعیت کو تبدیل کر دیا ہے۔

اس پس منظر میں حکومت نے وکست بھارت-گارنٹی فار روزگار اینڈ اجیوکا مشن (گرامین) بل، 2025 کی تجویز پیش کیا ہے، جسے وکست بھارت-جی رام جی بل، 2025 بھی کہا جاتا ہے۔ یہ بل منریگا کی جامع قانونی اصلاح کی نمائندگی کرتا ہے، دیہی روزگار کو وکست بھارت 2047 کے طویل مدتی وژن کے ساتھ ہم آہنگ ہے، ساتھ ہی ساتھ جوابدہی، بنیادی ڈھانچے کے نتائج اور آمدنی کی حفاظت کو مضبوط بناتا ہے۔

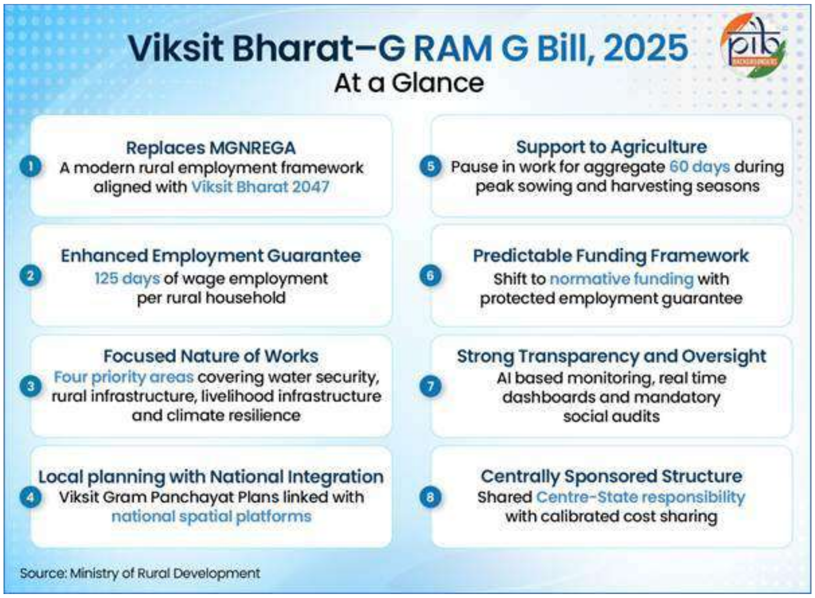

ہندوستان میں دیہی روزگار اور ترقیاتی پالیسی کا پس منظر

آزادی کے بعد سے ہندوستان میں دیہی ترقی کی پالیسیاں غربت کو کم کرنے، زرعی پیداوار کو بہتر بنانے اور اضافی و کم روزگار والے دیہی مزدوروں کے لیے روزگار پیدا کرنے پر مرکوز رہی ہے۔ اجرت پر مبنی روزگار کے پروگرام آہستہ آہستہ دیہی روزگار کی حمایت کے ساتھ ساتھ بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے کے اہم ذرائع کے طور پر ابھرے ہیں اور وقت کے ساتھ بدلتے ہوئے سماجی و اقتصادی حالات کے مطابق ان کے طریقہ کار میں بھی تبدیلی آئی ہے۔

دیہی افرادی قوت کے پروگرام (1960 کی دہائی) اور دیہی روزگار کے لیے کریش اسکیم (1971) جیسے ابتدائی پروگراموں سے شروع ہونے والے ہندوستان کے اجرتی روزگار کے اقدامات متعدد مراحل سے گزرے ہیں۔ اس کے بعد 1980 اور 1990 کی دہائیوں میں مزید منظم کوششیں کی گئیں، جس میں قومی دیہی روزگار پروگرام، دیہی بے زمین روزگار گارنٹی پروگرام شامل ہیں، جنہیں بعد میں جواہر روزگار یوجنا (1993) میں ضم کر دیا گیا، اس کے بعد جسے 1999 میں سمپورن گرامین روزگار یوجنا میں ضم کر دیا گیا، جس کا مقصد رسائی اور ہم آہنگی کو بہتر بنانا تھا۔ ایمپلائمنٹ انشورنس اسکیم اور فوڈ فار ورک پروگرام جیسی تکمیلی اسکیموں نے موسمی بے روزگاری اور غذائی تحفظ کے مسائل کو حل کیا ہے۔ 1977 کے مہاراشٹر روزگار گارنٹی ایکٹ کے ساتھ ایک بڑی تبدیلی آئی، جس نے کام کرنے کے قانونی حق کا تصور متعارف کرایا۔ ان تجربات کا اختتام 2005 میں مہاتما گاندھی قومی دیہی روزگار گارنٹی ایکٹ (منریگا) کے نفاذ کے ساتھ ہوا، جس نے دیہی روزگار پیدا کرنے کے لیے ملک گیر قانونی فریم ورک فراہم کیا۔

منریگا کا ارتقاء اور تدریجی اصلاحات کی حدیں

مہاتما گاندھی قومی دیہی روزگار گارنٹی ایکٹ (ایم جی این آر ای جی اے) ایک اہم پروگرام تھا، جس کا مقصد غیر ہنر مند جسمانی محنت کرنے والے دیہی خاندانوں کو سالانہ کم از کم 100 دن کی ضمانت شدہ اجرتی روزگار فراہم کر کے روزگار کی سلامتی کو بڑھانا تھا۔ برسوں کے دوران متعدد انتظامی اور تکنیکی اصلاحات نے اس کے نفاذ کو مضبوط کیا، جس سے شرکت، شفافیت اور ڈیجیٹل حکمرانی میں قابل ذکر بہتری آئی۔ مالی سال 14-2013 سے مالی سال 26-2025 کے درمیان خواتین کی شرکت 48 فیصد سے بڑھ کر 58.15

فیصد ہو گئی، آدھار رجسٹریشن میں تیزی سے اضافہ ہوا، آدھار پر مبنی ادائیگی کا نظام وسیع پیمانے پر اپنایا گیا اور الیکٹرانک اجرت کی ادائیگیاں تقریباً سبھی مقامات کی گئیں۔ کاموں کی نگرانی میں بھی بہتری آئی، جغرافیائی طور پر نشان زد اثاثوں میں وسیع اضافہ ہوا اور جس سے گھریلو سطح پر تیار کردہ انفرادی اثاثوں کا حصہ بڑھ رہا ہے۔

منریگا کے تحت تجربے نے مقامی سطح کے عملے کے ذریعے ادا کیے گئے اہم کردار کو بھی اجاگر کیا، جنھوں نے محدود انتظامی وسائل اور عملے کے ساتھ کام کرنے کے باوجود نفاذ کے تسلسل اور پیمانے کو یقینی بنایا۔ تاہم ان فوائد کے ساتھ ساتھ، گہرے ساختی مسائل برقرار رہے۔ متعدد ریاستوں میں نگرانی سے ایسے خلاء سامنے آئے جیسے کہ زمین پر کام کا موجود نہ ہونا، اخراجات کا جسمانی پیش رفت سے مطابقت نہ رکھنا، محنت طلب کاموں میں مشینوں کا استعمال اور ڈیجیٹل حاضری کے نظام کو اکثر نظر انداز کرنا۔ وقت کے ساتھ بد عنوانی بڑھی اور وبا کے بعد کے دور میں صرف ایک چھوٹے حصے کے خاندان ہی مکمل 100 دن کی روزگار کی مدت مکمل کر پائے۔ یہ رجحانات ظاہر کرتے ہیں کہ نفاذ کرنے کے نظام میں بہتری کے باوجود منریگا کا مجموعی ڈھانچہ اپنی حدود تک پہنچ چکا ہے۔

وکست بھارت-روزگار اور آجیوکا مشن (دیہی) بل اس تجربے کے جواب میں ایک جامع قانونی اصلاح کے ذریعے پیش کیا گیا ہے۔ یہ نفاذ کے فریم ورک کو مضبوط بناتا ہے، انتظامی اخراجات کی حد کو 6 فیصد سے بڑھا کر 9 فیصد کرکے عملے کی تقرری، اجرت، تربیت اور تکنیکی صلاحیت کے لیے زیادہ معاونت فراہم کرتا ہے۔ یہ تبدیلی پروگرام کے انتظام کے لیے ایک عملی اور عوام مرکوز نقطہ نظر کی عکاسی کرتی ہے، جو ایک زیادہ پیشہ ور اور مناسب طور پر معاون نظام کی طرف لے جاتی ہے۔ مضبوط انتظامی صلاحیت سے منصوبہ بندی اور عمل درآمد میں بہتری، خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانا اور جوابدہی کو مضبوط کرنا متوقع ہے، تاکہ نئے فریم ورک کے مقاصد مسلسل دیہات کی سطح پر حاصل کیے جا سکیں۔

نئے قانونی فریم ورک کے لیے استدلال

اصلاحات کی ضرورت کی جڑیں وسیع تر سماجی و اقتصادی تبدیلیوں میں بھی ہیں۔ منریگا 2005 میں بنایا گیا تھا، لیکن دیہی ہندوستان بدل گیا ہے۔ غربت کی سطح 12-2011 کے 27.1 فیصد کے مقابلے 23-2022 میں کم ہو کر 5.3 فیصد ہو گئی، جس کی حمایت بڑھتی ہوئی کھپت، بہتر مالی رسائی اور فلاح و بہبود کی کوریج نے کی۔ دیہی معاش کے زیادہ متنوع اور ڈیجیٹل طور پر مربوط ہونے کے ساتھ، منریگا کا کھلا اور مانگ پر مبنی ڈیزائن اب معاصر دیہی حقائق کے ساتھ مکمل طور پر ہم آہنگ نہیں ہے۔

وکست بھارت-جی رام جی بل، 2025 دیہی روزگار کی ضمانتوں کو جدید بنا کر، جوابدہی کو مضبوط کرتا ہے اور طویل مدتی بنیادی ڈھانچے اور آب و ہوا کے لچکدار اہداف کے ساتھ روزگار کی تخلیق کو ہم آہنگ کرکے اس تناظر کا حل فراہم کرتا۔

وکست بھارت-جی رام جی بل، 2025 کی اہم خصوصیات

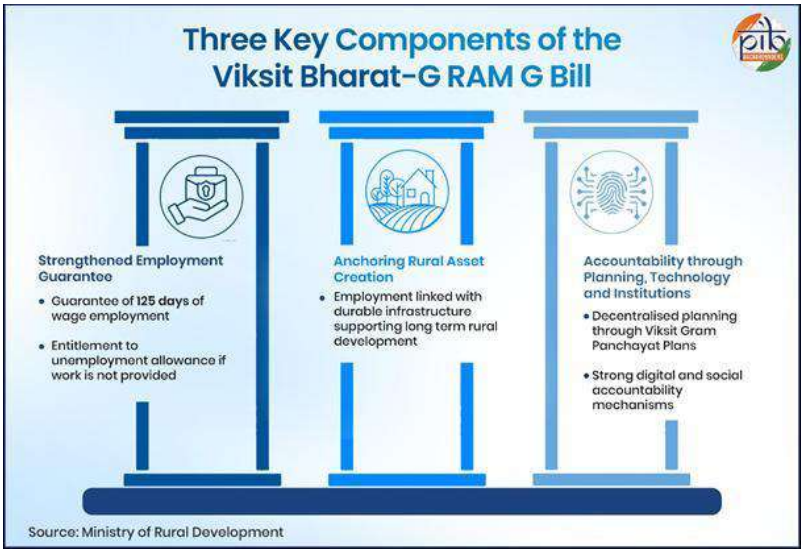

یہ بل ہر مالی سال میں ہر دیہی خاندان کو 125 دن کی اجرتی روزگار کی ضمانت فراہم کرتا ہے، ان دیہی خاندانوں کے لیے جن کے بالغ افراد غیر ہنر مند دستی کام کرنے کی رضامندی ظاہر کرتے ہیں، جس سے آمدنی کی سلامتی میں اضافہ ہوتا ہے ،جو پہلے کے 100 دن کے حق سے زیادہ ہے اور ایک مجموعی 60 دن کی غیر کام کی مدت شامل کی گئی ہے تاکہ پیداواری اور فصل کی کٹائی کے دوران زرعی مزدور دستیاب رہیں۔کسان اور مزدوروں کے مفاد کو ذہن میں رکھتے ہوئے یہ یقینی بنایا گیا ہے کہ کارکن باقی 305 دنوں میں 125 دن کی ضمانت شدہ روزگار حاصل کرتے رہیں۔ روزانہ کی اجرت کی ادائیگی ہفتہ وار کی بنیاد پر کی جائے گی یا کسی بھی صورت میں کام کے انجام پانے کی تاریخ کے دو ہفتے کے اندر کی جائے گی۔ روزگار پیدا کرنے کا عمل بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے ساتھ چار ترجیحی شعبوں کے ذریعے مربوط ہے:

- پانی سے متعلق کاموں کے ذریعے پانی کی حفاظت
- بنیادی-دیہی بنیادی ڈھانچہ
- ذریعہ معاش سے متعلق بنیادی ڈھانچہ
- شدید موسمی واقعات کو کم کرنے کے لیے خصوصی کام

تعمیر کیے گئے تمام اثاثے وِکست بھارت قومی دیہی بنیادی ڈھانچوں کی پرت (اسٹیک) میں یکجا کیے جاتے ہیں، جس سے ایک جامع اور مربوط قومی ترقیاتی حکمت عملی کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ منصوبہ بندی وِکست گرام پنچایت پالیسوں کے ذریعے غیر مرکزیت یافتہ ہوتی ہے، جو مقامی سطح پر تیار کیے جاتے ہیں اور قومی نظاموں جیسے کہ پی ایم گتی شکتی کے ساتھ مقامی طور پر مربوط ہوتے ہیں۔

منریگا بمقابلہ وکست بھارت-جی رام جی بل، 2025

نیا بل منریگا پر ایک بڑی تجدید کی نمائندگی کرتا ہے، جس میں روزگار، شفافیت، منصوبہ بندی اور جواب دہی کو بڑھاتے ہوئے ساختی کمزوریوں کو دور کیا گیا ہے۔

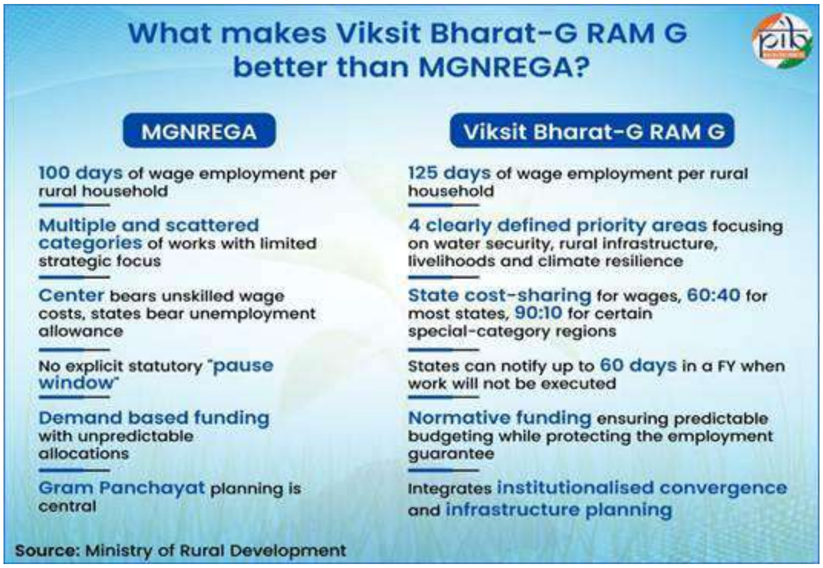

مالیاتی ڈھانچہ

مرکزی شعبے کے منصوبے سے مرکز کے امداد یافتہ ڈھانچے کی طرف منتقلی دیہی روزگار اور اثاثہ سازی کی فطری طور پر مقامی نوعیت کو ظاہر کرتی ہے۔ نئی ساخت کے تحت، ریاستیں ایک معیاری الاٹمنٹ فریم ورک کے ذریعے لاگت اور ذمہ داری دونوں کو تقسیم کرتی ہیں، جس سے مؤثر نفاذ کے لیے مضبوط تر محرکات پیدا ہوتے ہیں اور بدعنوانی روکی جا سکتی ہے۔ منصوبہ بندی گرام پنچایت پلانز کے ذریعے علاقائی حقائق پر مبنی ہوتی ہے۔ اسی دوران، مرکز معیارات مقرر کرنا جاری رکھتا ہے، جبکہ ریاستیں جوابدہی کے ساتھ عمل درآمد کرتی ہیں، جس کے نتیجے میں ایک تعاون پر مبنی شراکت داری پیدا ہوتی ہے جو کارکردگی کو بہتر بناتی اور نتائج کو مضبوط کرتی ہے۔

Why shift from Demand-Based to Normative Funding?

"Normative allocation" *means the allocation of the fund made by the Centr Government to the State.*

A ***demand-based model*** *leads to unpredictable allocations and mismatched budgetin*

Normative funding *aligns the scheme with the budgeting model used for mo Government of India schemes, without reducing the employment guarantee,* ***throug the use of objective parameters****, ensuring predictable and rational planning whi* ***preserving the legal entitlement to employment or unemployment allowance****.*

اجرت، مواد اور انتظامی اجزاء پر متوقع سالانہ فنڈ کی کل ضرورت 1,51,282 کروڑ روپے ہے، جس میں ریاستوں کا حصہ بھی شامل ہے۔ اس میں سے متوقع مرکزی حصہ 95,692.31 کروڑ روپے ہے۔ اس تبدیلی سے ریاستوں پر غیر ضروری مالی بوجھ نہیں پڑے گا۔ فنڈ کی ساخت کو ریاستوں کی صلاحیت کے مطابق بنایا گیا ہے، جس میں مرکز اور ریاستوں کے درمیان 60:40 کا معیاری لاگت اشتراک تناسب ہے، شمال مشرقی اور ہمالیائی ریاستوں کے لیے اس تناسب کو 90:10 تک بڑھایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ معاونت اور اسمبلی نہ رکھنے والے مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لیے 100 فیصد مرکزی فنڈ کی سہولت شامل ہے۔ ریاستیں پہلے سے ہی سابقہ ڈھانچے کے تحت مواد اور انتظامی اخراجات کا ایک حصہ برداشت کر رہی تھیں اور متوقع معیاری الاٹمنٹ کی طرف منتقلی مضبوط بجٹ کے نظام کو مزید فروغ دیتی ہے۔ آفات کے دوران ریاستوں کو اضافی امداد فراہم کرنے کے انتظامات اور مضبوط نگرانی کا نظام بھی بدعنوانی سے ہونے والے طویل مدتی نقصانات کو کم کرنے میں مددگار ہیں، جس سے جوابدہی کے ساتھ ساتھ مالی استحکام بھی یقینی بنایا جاتا ہے۔

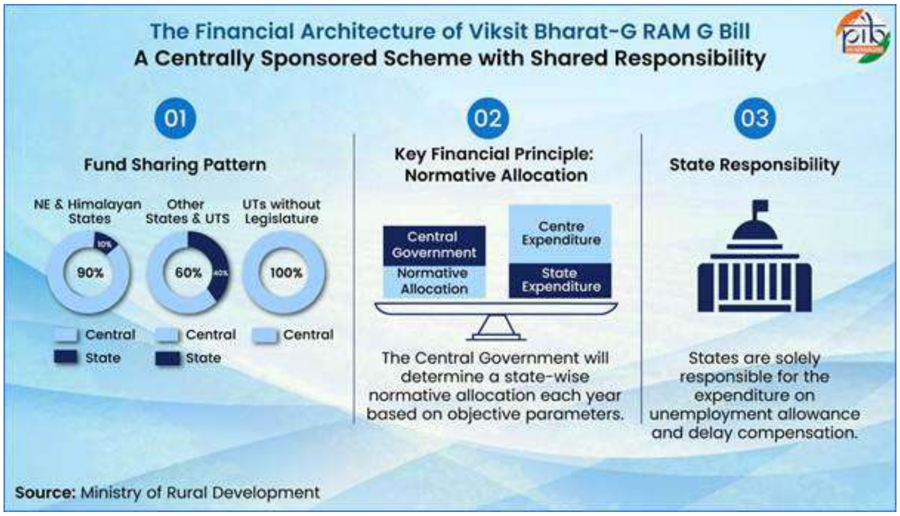

وکست بھارت-جی رام جی بل کے فوائد

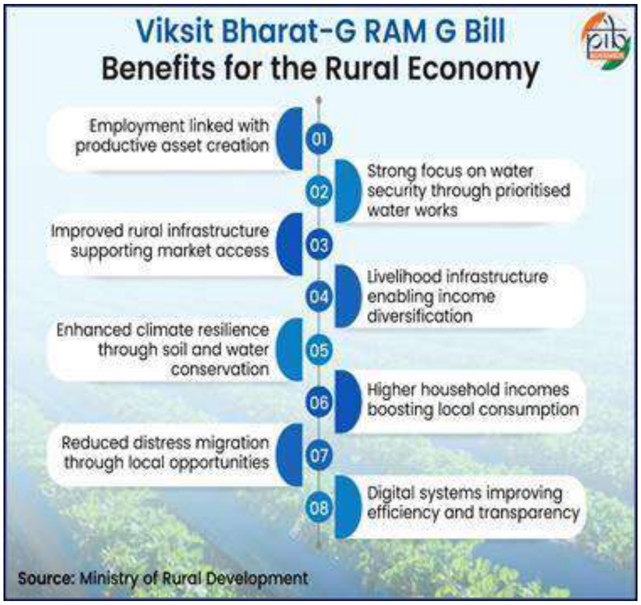

یہ بل روزگار کی تخلیق کو پیداواری اثاثوں کی تعمیر سے جوڑ کر دیہی معیشت کو مضبوط کرتا ہے، جس سے خاندانوں کی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے اور لچک میں بہتری آتی ہے۔ پانی سے متعلق کاموں کو ترجیح دی گئی ہے، جو زراعت اور زیرزمین پانی کی دوبارہ بحالی میں مددگار ہیں۔ سڑکوں اور رابطہ جیسے بنیادی دیہی بنیادی ڈھانچوں میں سرمایہ کاری سے مارکیٹ تک رسائی بہتر ہوتی ہے، جبکہ ذخیرہ، مارکیٹیں اور پیداواری اثاثے شامل کرنے والے روزگار کے بنیادی ڈھانچوں سے آمدنی میں تنوع آتی ہے۔ پانی کے ذخیرے، سیلابی نکاسی اور مٹی کے تحفظ پر مرکوز کاموں کے ذریعے ماحولیاتی لچک مضبوط ہوتی ہے۔ 125 دن کی روزگار کی ضمانت سے خاندانوں کی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے، دیہاتی سطح پر کھپت کو فروغ ملتا ہے اور ڈیجیٹل حاضری، اجرت کی ادائیگی اور ڈیٹا پر مبنی منصوبہ بندی کے ذریعے بحران سے متاثرہ نقل مکانی کو کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔

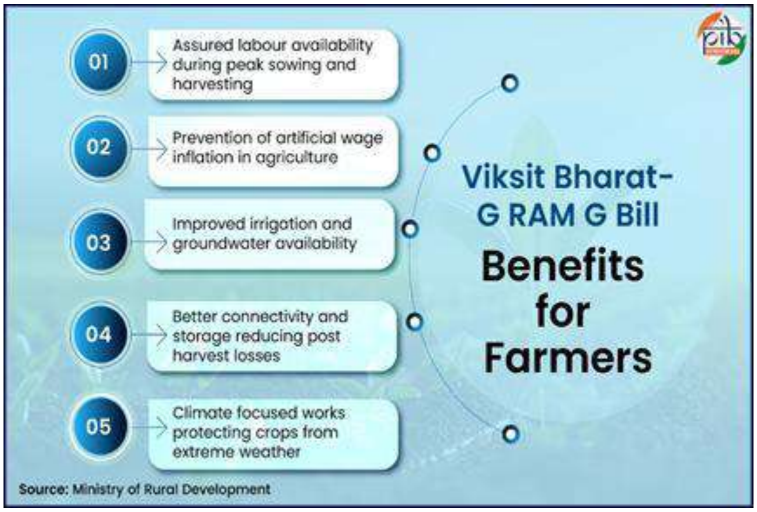

کسان ریاست کی جانب سے عوامی کاموں میں فصل کی بوائی اور کٹائی کے عروج کے دوران نوٹیفائی شدہ وقفوں کے ذریعے مزدوروں کی دستیابی کی ضمانت سے فائدہ اٹھاتے ہیں، اجرتوں میں اضافہ کو روکا جاتا ہے اور آبپاشی، ذخیرہ اور رابطہ کاری میں بہتری آتی ہے۔ مزدور زیادہ ممکنہ آمدنی، وِکست گرام پنچایت پالیسوں کے ذریعے ممکنہ کام، محفوظ ڈیجیٹل اجرت کی ادائیگیاں، وہ اثاثے جن کی تخلیق میں وہ مدد کرتے ہیں، اس سے براہِ راست فائدہ اور لازمی بے روزگاری الاؤنس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ جہاں کام فراہم نہیں کیا جاتا، وہاں 15 دن کے بعد روزانہ کا بے روزگاری الاؤنس قابلِ ادائیگی ہوتی ہے، جس کی ذمہ داری ریاستوں پر عائد ہوتی ہے۔ شرحیں اور شرائط قواعد کے ذریعے مقرر کی جائیں گی، جو مزدوروں کے حقوق کے تحفظ کے ساتھ لچک فراہم کرنے اور بروقت روزگار کی فراہمی کو فروغ دینے کو یقینی بناتی ہیں۔

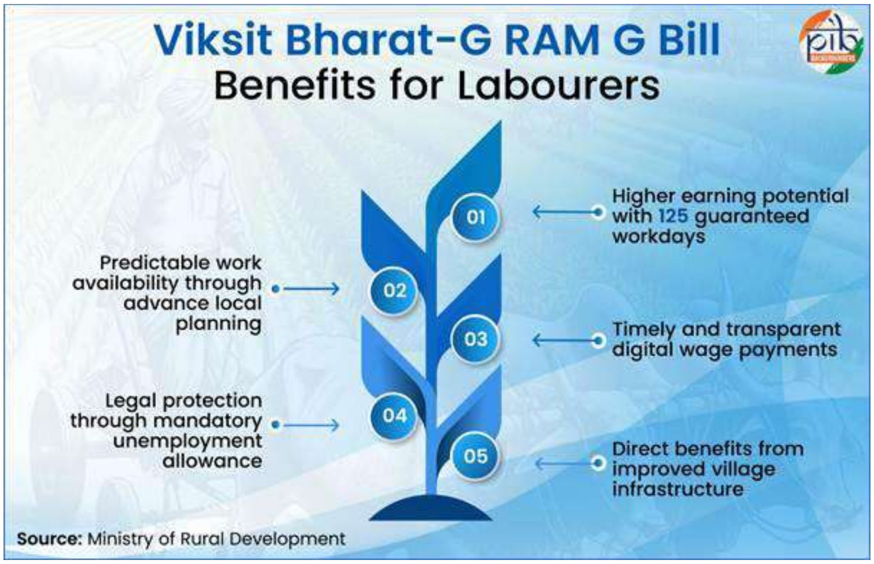

عمل درآمد اور نگرانی کرنے والے حکام

یہ بل قومی، ریاستی، ضلع، بلاک اور گاؤں کی سطحوں پر مشن کے مربوط، جوابدہ اور شفاف نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے ایک واضح ادارہ جاتی فریم ورک قائم کرتا ہے۔

- مرکزی اور ریاستی گرامین روزگار گارنٹی کونسلیں پالیسی رہنمائی فراہم کرتی ہیں، نفاذ کا جائزہ لیتی ہیں اور جوابدہی کو مضبوط کرتی ہیں۔
- قومی اور ریاستی اسٹیئرنگ کمیٹیاں اسٹریٹیجک سمت، ہم آہنگی اور کارکردگی کا جائزہ لیتی ہیں۔
- پنچایتی راج ادارے منصوبہ بندی اور عمل درآمد کی قیادت کرتے ہیں، جس میں گرام پنچایتیں لاگت کے لحاظ سے کم از کم آدھے کاموں کو نافذ کرتی ہیں۔
- ضلع پروگرام کوآرڈینیٹر اور پروگرام آفیسر منصوبہ بندی، تعمیل، ادائیگیوں اور سماجی آڈٹ کا انتظام کرتے ہیں۔
- گرام سبھا سماجی آڈٹ کرنے اور تمام ریکارڈوں تک رسائی کے ذریعے شفافیت کو یقینی بنانے میں مضبوط کردار ادا کرتے ہیں۔

شفافیت، جوابدہانہ اور سماجی تحفظ

یہ بل مرکزی حکومت کو تعمیل کو یقینی بنانے اور عوامی فنڈز کے تحفظ کے لیے نفاذ کے واضح اختیارات سے آراستہ ہے۔ یہ مرکز کو نفاذ سے متعلق شکایات کی تحقیقات کرنے، سنگین بے ضابطگیوں کا پتہ چلنے پر فنڈ جاری کرنے کو معطل کرنے اور خامیوں کو دور کرنے کے لیے براہ راست اصلاحی اقدامات کرنے کا اختیار دیتا ہے۔ یہ دفعات پورے نظام میں جوابدہی کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ مالی نظم وضبط کو برقرار رکھتی ہیں اور غلط استعمال کو روکنے کے لیے بروقت مداخلت کو قابل بناتی ہیں۔

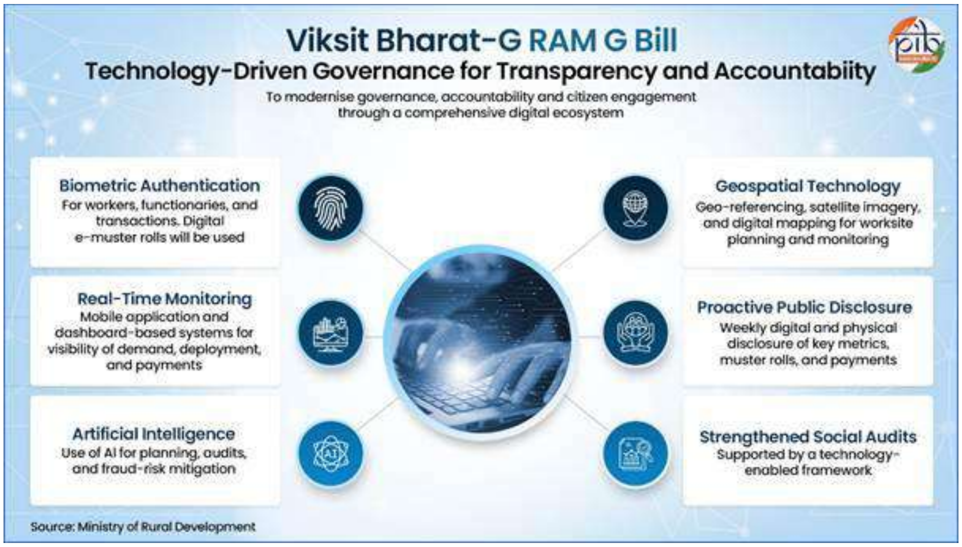

یہ بل نفاذ کے ہر مرحلے کو شامل کرتے ہوئے ایک جامع شفافیت کا فریم ورک قائم کرتا ہے۔ یہ غیر معمولیات کی جلد شناخت کے لیے مصنوعی ذہانت اور بایو میٹرک تصدیق کے استعمال کو ممکن بناتا ہے، جس کی حمایت مرکز اور ریاستی اسٹیئرنگ کمیٹیوں سے حاصل ہوتی ہے جو مسلسل رہنمائی اور ہم آہنگی فراہم کرتی ہیں۔ چار واضح طور پر متعین دیہی ترقی کے شعبوں کے ذریعے مرکوز نقطہ نظر نتائج کی قریب سے نگرانی کی اجازت دیتا ہے۔ پنچایتوں کو نگرانی میں بڑھا ہوا کردار سونپا گیا ہے، جس کے ساتھ جی پی ایس اور موبائل پر مبنی حقیقی وقت کی نگرانی شامل ہے۔ حقیقی وقت کے ایم آئی ایس ڈیش بورڈز اور ہفتہ وار عوامی انکشاف عوامی شفافیت کو یقینی بناتے ہیں، جبکہ کم از کم ہر چھ ماہ میں لازمی سماجی آڈٹ کمیونٹی کی شراکت داری اور اعتماد کو مضبوط کرتے ہیں۔

نتیجہ

وِکست بھارت - روزگار اور آجیوکا مشن (دیہی) بل، 2025، ہندوستان کی دیہی روزگار کی پالیسی میں ایک فیصلہ کن تبدیلی کی علامت ہے۔ اگرچہ منریگا نے وقت کے ساتھ شرکت، ڈیجیٹلائزیشن اور شفافیت میں قابلِ ذکر ترقی حاصل کی، پھر بھی لگاتار موجود ساختی کمزوریوں نے اس کی مؤثریت کو محدود کر دیا۔ نیا بل گزشتہ پیش رفت کو آگے بڑھاتے ہوئے ایک جدید، جوابدہ اور بنیادی ڈھانچے پر مرکوز ڈھانچے کے ذریعے ان کمزوریوں کو دور کرتا ہے۔

ضمانت شدہ روزگار کو بڑھا کر، کام کو قومی ترقی کی ترجیحات کے ساتھ ہم آہنگ کر کے اور مضبوط ڈیجیٹل حکمرانی کو شامل کرتے ہوئے یہ بل دیہی روزگار کو پائیدار ترقی اور لچکدار روزگار کے لیے ایک حکمت عملی کے طور پر دوبارہ مرتب کرتا ہے، جو وِکست بھارت 2047 کے وژن کے ساتھ مکمل طور پر ہم آہنگ ہے۔

حوالہ جات

دیہی ترقی کی وزارت

https://mnregaweb4.nic.in/netnrega/SocialAuditFindings/SAU_FMRecoveryReport.aspx?lflag=eng&fin_year=2024-2025&source=national&labels=labels&rep_type=SoA&Digest=3uRMVt6308BGCW2QZYttXQ

لوک سبھا بل

https://sansad.in/getFile/BillsTexts/LSBillTexts/Asintroduced/As intro1216202512439PM.pdf?source=legislation

نیوز آن اے آئی آر

https://www.newsonair.gov.in/indias-extreme-poverty-falls-to-5-3-in-2022-2023-says-world-bank/

پی آئی بی پریس ریلیز

https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?id=155090&NoteId=155090&ModuleId=3&reg=3&lang=2

پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں۔

* * * ** * * *

PIB Headquarters

Viksit Bharat- G RAM G Bill 2025

“Reforming MGNREGA for Viksit Bharat”

(Backgrounder ID: 156553)

(ش ح–م ع ن-ص ج)

UN.3468